روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 2 نومبر 2016ء یکم صفر 1438 ہجری 2 نبوت 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 248

میں دوڑ کر جاتا ہوں

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کی طرف سے بطور حدیث قدسی بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جب بندہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب ہوجاتا ہوں۔

جب وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ اس کے قریب ہوجاتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔

(مسلم کتاب الذکر والدعا۔ باب فضل الذکر حدیث نمبر: 4849)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

لکھا ہے کہ ابوالحسن خرقانی کے پاس ایک شخص آیا۔ راستہ میں شیر ملا۔ اور کہا کہ اللہ کے واسطے پیچھا چھوڑ دے۔ شیر نے حملہ کیا اور جب کہا۔ ابوالحسن کے واسطے چھوڑ دے، تو اس نے چھوڑ دیا۔ شخص مذکورہ کے ایمان میں اس حالت نے سیاہی سی پیدا کر دی اور اس نے سفر ترک کر دیا۔ واپس آکر یہ عقدہ پیش کیا۔ اس کو ابوالحسن نے جواب دیا کہ یہ بات مشکل نہیں۔ اللہ کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اللہ کی سچی ہیبت اور جلال تیرے دل میں نہ تھا اور مجھ سے تو واقف تھا۔ اس لئے میری قدر تیرے دل میں تھی۔ پس اللہ کے لفظ میں بڑی بڑی برکات اور خوبیاں ہیں۔ بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے دل میں جگہ دے اور اس کی ماہیت پر کان دھرے۔

ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں، کیونکہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے۔ تو حتی الوسع اس کا جواب نہایت نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔

انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ امارہ، لوامہ، مطمئنہ۔ امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوش کو سنبھال نہیں سکتا اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے۔ مگر حالت لوامہ میں سنبھال لیتا ہے۔ مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدی نے بوستاں میں لکھی ہے۔ کہ ایک بزرگ کو ایک کتے نے کاٹا۔ گھر آیا، تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ رکھا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی۔ وہ بولی۔ آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا۔ بیٹی! انسان سے کتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہیے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے۔ نہیں تو وہ کتپن کی مثال صادق آئے گی۔

(تقریر حضرت مسیح موعود 28 دسمبر 1897ء)

نیکی میں آگے بڑھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نیکیوں میں سبقت لے جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے۔

"جوش اور ولولے کا یہ عالم ہوا کرتا تھا کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا کرتے تو جو لوگ سب سے پہلے دفتر تحریک جدید میں پہنچ کر اپنے چندے لکھواتے تھے ان میں دو نام پیش پیش تھے ایک کا نام محمد رمضان صاحب جو مدد گار کارکن تھے اور دوسرے کا نام محمد بوٹا "تانگے والا" تھا جب تک وہ زندہ رہے ایک سال بھی اس بات میں پیچھے نہیں رہے۔ خدا نے ان کو جتنی توفیق بخشی تھی اس کے مطابق وہ لکھواتے تھے اور ادائیگی میں بھی السابقون میں شامل ہوتے تھے"۔

(روزنامہ الفضل 2 دسمبر 1982ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ ماہ نومبر کے شروع میں تحریک جدید سال نو کا اعلان فرمائیں گے۔ حسب سابق امسال بھی دفتر وکالت مال اوّل تحریک جدید کی طرف سے نئے سال کے اعلان کے موقع پر چندہ تحریک جدید کا وعدہ اور ادائیگی مکمل یا تدریجاً (قسط اول) پیش کرنے والے افراد جماعت کے نام اعلان سے اگلے روز مغرب سے قبل بغرض دعا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کئے جائیں گے۔ ادائیگی کے لئے مکرم سیکرٹری صاحب تحریک جدید یا صدر صاحب جماعت سے رابطہ کریں تا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں آپ کے لئے دعا کی درخواست کی جاسکے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف جھوٹے مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مشعل راہ

سچی اور کامل اطاعت سے برکات ملتی ہیں

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

’’بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز روزہ کی وجہ سے برکات حاصل نہیں ہوتے۔ وہ غلط کہتے ہیں۔ نماز اور روزہ کے برکات اور ثمرات ملتے ہیں اور اسی دنیا میں ملتے ہیں۔ لیکن نماز روزہ اور دوسری عبادات کو اس مقام اور جگہ تک پہنچانا چاہئے جہاں وہ برکات دیتے ہیں۔ صحابہؓ کا سا رنگ پیدا کرو۔ آنحضرتؐ کی کامل اور سچی اتباع کرو۔ پھر معلوم ہوگا کہ کیا کیا برکات ملتے ہیں۔ میں صاف صاف کہتا ہوں کہ صحابہؓ میں ایسا ایمان موجود تھا جو تم میں نہیں۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کے لیے اپنا فیصلہ کر لیا تھا۔ ایسے لوگ قبل از موت مر جاتے ہیں اور قبل اس کے کہ قربانی دیں وہ سمجھتے ہیں کہ دے چکے۔ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ کیا ابوبکرؓ کا درجہ نماز، روزہ صدقات اور خیرات کی وجہ سے ہے؟ نہیں بلکہ اس چیز کے ساتھ اس کا درجہ بڑا ہے جو اس کے دل میں ہے۔ حقیقت میں وہی بات ہے جو ان اعمال کا بھی موجب اور باعث ہوتی ہے۔ جس قدر لوگ اہل اللہ گزرے ہیں اور ان کے مدارج نرے ان اعمال کی وجہ سے نہیں ہیں۔ ان اعمال میں اور بھی شریک ہیں۔ مسجدیں بھری پڑی ہیں۔ ان لوگوں کی زندگی سفلی ہوتی ہے۔ یہ دنیا اور اس کی گندگیوں کو چھوڑ کر الگ نہیں ہوتے۔ ان کے اعمال میں زندگی کی روح نہیں ہوتی۔ لیکن جب انسان اس سفلی زندگی سے نکل آتا ہے تو اس کے اعمال میں اخلاص ہوتا ہے۔ وہ ہر قسم کی ناپاکیوں سے الگ ہو جاتا ہے۔ پھر اُسے وہ قوت اور طاقت ملتی ہے کہ وہ شئے اور امانت اللہ جس کو اُٹھانا مشکل ہے وہ اٹھا لیتا ہے جس کی اطلاع فرشتوں کو بھی نہیں ہوتی۔ وہ بھی یہی نماز روزہ کرتے ہیں اور دنیا بھی یہی کرتی ہے۔ مگر ان کی نماز اور دنیا داروں کی نماز میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی بڑے مخلص اور شان کے لائق تھے۔ کیا ان کے عہد میں لوگ نماز روزہ نہ کرتے تھے؟ پھر ان کو سب پر سبقت اور فضیلت کیوں ہے؟ اس لیے کہ دوسروں میں وہ بات نہ تھی جو اُن میں تھی۔ یہ ایک روح ہوتی ہے جب پیدا ہو جاتی ہے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدوں میں شامل کر لیتا ہے۔ لیکن وہ ملعونی زندگی خدا تعالیٰ کو منظور نہیں جو نماز اور روزہ کی حالت اور صورت میں ریاکاری اور تصنّع سے آدمی بنا لیتا ہے ایسے لوگوں میں زبان کی چالاکیاں اور منطق بڑھ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو لاف وگزاف پسند نہیں۔ وہ ناراض ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ نماز، روزہ اور زکوٰۃ و صدقات کسی وقعت اور قدر کے لائق نہیں جن میں اخلاص نہ ہو بلکہ وہ لعنت ہیں۔ یہ اسی وقت بابرکت ہوتے ہیں، جب دل اور زبان میں پوری صلح ہو۔ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی دھوکا نہیں دے سکتا۔ وہ دل کے نہاں در نہاں اسرار سے واقف ہے۔ انسان جو محدود العلم ہے اور جس کی نظر وسیع نہیں ہے دھوکا کھا سکتا ہے۔ ہمارے دوست سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب ...... یہاں قادیان ہی میں میرے پاس موجود تھے۔ ایک شخص کابل کی طرف کا رہنے والا چند ٹکڑے پتھر کے یہاں لایا اور ظاہر کیا کہ وہ ہیرے کے ٹکڑے ہیں۔ وہ پتھر بہت چمکیلے اور آبدار تھے۔ سیٹھ صاحب کو وہ پسند آ گئے اور وہ ان کی قیمت میں پانسو روپے دینے کو تیار ہو گئے اور پچیس روپے یا کچھ کم و بیش ان کو دے بھی دیئے۔ پھر اتفاقاً مجھ سے مشورہ کیا کہ میں نے یہ سودا کیا ہے، آپ کی کیا رائے ہے۔ میں اگرچہ ان ہیروں کی شناخت اور اصلیت سے ناواقف تھا، لیکن روحانی ہیرے جو دنیا میں کمیاب ہوتے ہیں یعنی پاک حالت کے اہل اللہ جن کے نام پر کئی جھوٹے پتھر یعنی مُزَدِّر لوگ اپنی چمک دمک دکھا کر لوگوں کو تباہ کرتے ہیں۔ اس جوہر شناسی میں مجھے دخل تھا۔ اس لیے میں نے اس ہنر کو اس جگہ برتا اور سیٹھ صاحب کو کہا کہ جو کچھ آپ نے دیا ہے وہ تو واپس لینا مشکل ہے لیکن میری رائے یہ ہے کہ پانسو روپیہ دینے سے پہلے کسی اچھے اور قابل جوہری کو یہ پتھر دکھلا لینے چاہئیں۔ اگر درحقیقت ہیرے ہوئے تو روپیہ دے دینا۔ چنانچہ وہ پتھر مدراس میں ایک جوہری کے شناخت کرنے کے لیے بھیجے گئے اور دریافت کیا گیا کہ ان کی کیا قیمت ہے۔ وہاں سے جواب آیا کہ نرے پتھر ہیں ہیرے نہیں ہیں اور اس طرح پر اس دھوکا سے سیٹھ صاحب بچ گئے۔ غرض بات یہ ہے کہ جس طرح دنیوی امور میں دھوکے لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح پر ان ...... کے دھوکے ہیں جو اس سلسلہ کی مخالفت میں مختلف قسم کی روکیں پیدا کرتے ہیں۔‘‘

خدمت والدین کی اعلیٰ نیکی

ہے فرض حکمِ عبادت ہمیں بجا لانا
بڑا گنہ ہے خدا کا شریک ٹھہرانا
اور اس کے ساتھ ہے مولا کریم کا ارشاد
ہو حرزِ جان و بالوالدینِ احسانا
سلام ماں کو کہ قدموں کے نیچے جنت ہے
سلام باپ کو ہے سائباں کریمانہ
اگر حیات ہوں ماں باپ خوش نصیبی ہے
کسی طرح بھی ہر اک وقت ان کے کام آنا
نہ کہنا ’اُف‘ کبھی کچھ ناگوار بھی گزرے
جھکانا رحم کے پر ان کی ڈھال بن جانا
اطاعت ان کی مقدم ہے اور لازم ہے
خوشی سے رکھنا سر آنکھوں پہ ان کا فرمانا
کہیں نہ ٹھیس لگے دل کے آبگینے کو
چھلک نہ جائے کہیں غم کا ان کے پیمانہ
ثواب و اجر تو قربانیوں سے ملتا ہے
کسی بھی حال میں ماتھے پہ بل نہیں لانا
وہ بات بات پہ بھولیں یا بات دہرائیں
تو نرمی اور محبت سے ان کو سمجھانا
ہوا کے رخ پہ دھرے مضمحل چراغ ہیں یہ
کسی بھی وقت مقدر ہے ان کا بجھ جانا
دکھائیں ہم انہیں خدمت کا حق ادا کر کے
اگر بڑھاپے میں اولاد سے ہے سکھ پانا
دعائیں لے لو کہ ہر ایک پل غنیمت ہے
یہ زادِ راہ ہے جنت کا ایک پروانہ
جزا یہاں بھی وہ دیتا ہے حسنِ خدمت کی
وہاں جزا کا ہے مولا کا اپنا پیمانہ
ہمیں جب ان کی ضرورت تھی وہ رہے حاضر
ضرورت ان کو پڑے جب تو خوب کام آنا
بڑھاپا بے بسی کمزوریاں عوارض ہیں
پڑے نہ ان کو بڑھاپے میں کوئی غم کھانا
وہ جیسے کرتے ہیں احساں ہمارے بچپن میں
خدایا دونوں پہ ویسا ہی رحم فرمانا

ا.ب ناصر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

7

بیت العافیت کا افتتاح۔ اعلانات نکاح۔ فیملی ملاقاتیں اور تقاریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10؍ اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں روزانہ مرکز لندن، ربوہ، قادیان اور دنیا کے مختلف ممالک اور جماعتوں سے ڈاک، خطوط اور رپورٹس موصول ہوتی ہیں اور حضور انور انہیں ساتھ کے ساتھ ملاحظہ فرما کر ہدایات سے نوازتے ہیں اور اپنے دست مبارک سے ہدایات تحریر فرماتے ہیں۔

علاوہ ازیں کینیڈا کی جماعتوں سے بھی احباب جماعت کے خطوط بڑی تعداد میں روزانہ موصول ہوتے ہیں۔ حضور انور انہیں بھی ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات عطا فرماتے ہیں۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج صبح کے اس سیشن میں پچاس فیملیز کے 230 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ سبھی وہ فیملیز تھیں جو اپنے پیارے آقا کو اپنی زندگی میں پہلی بار مل رہی تھیں۔ ان میں شہدائے لاہور کی دو فیملیز بھی تھیں۔ سبھی نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا اور ہر ایک ان بابرکت اور مبارک لمحات سے برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ دیدار کی پیاس بجھی اور یہ چند مبارک گھڑیاں انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئیں اور یہ لوگ اپنے آقا کے قرب میں چند لمحات گزار کر تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔

سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نکاحوں کا اعلان

پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہ نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور خطبہ نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس وقت میں یہاں چند نکاحوں کے اعلان کروں گا۔ اکثریت ان نکاحوں میں یا تو واقفین زندگی کے ہیں یا ان کے بچے بچیوں کے ہیں۔ نکاح اور شادی کے بارہ میں جو یہ آیات تلاوت کی گئی ہیں ان کا پڑھا جانا سنت بھی ہے۔ بعضوں کا خیال یہ بھی ہے کہ بعد میں یہ آیات پڑھی جانے لگیں۔ لیکن بہرحال ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جو تلقین فرمائی ہے اگر ان پر عمل کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی رشتوں میں دوریاں پیدا نہ ہوں، کبھی رشتوں میں دراڑیں پیدا نہ ہوں۔ نہ خاوند اور بیوی میں، نہ ساس اور بہو میں، کیونکہ اللہ تعالیٰ یہی فرماتا ہے کہ تم اپنے رحمی رشتوں کا خیال کرو اور دونوں کو یہ تلقین ہے۔ لڑکے کو بھی اور لڑکی کو بھی اور دونوں اگر اپنے رشتوں کے علاوہ ایک دوسرے کے رشتہ داروں کا خیال رکھنے لگیں تو کبھی کسی قسم کی بدمزگی پیدا نہ ہو۔ اسی طرح ان آیات میں بار بار تقویٰ پر چلتے ہوئے سچائی کو قائم رکھنے کی طرف اور سچائی کے اعلیٰ معیار مقرر کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ پھر سب سے بڑی بات جو آخری آیت میں بیان کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ صرف دنیاوی خواہشات تمہاری زندگی کا مقصد نہ ہوں بلکہ یہ دیکھ لو کہ تم نے کل کے لئے، کیا آگے بھیجا ہے؟ وہ کل ہر شخص کے لئے ہے جن کی شادی ہو رہی ہے لڑکا اور لڑکی کے لئے بھی اور جو ساسیں اور سسر بن رہے ہیں، ان کے لئے بھی اور جو بچے پیدا ہونے والے ہیں، ان کے لئے بھی۔ لڑکا لڑکی جب اپنے کل کو دیکھتے ہیں تو وہ ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے انہوں نے اپنی زندگیاں گزارنی ہیں تا کہ یہ زندگی بھی جنت بنے اور آئندہ کی زندگی میں بھی ان کو جنت ملے۔

ساس اور سسر دونوں طرف کے، جب کل کو دیکھتے ہیں اور وہ ایسی عمر کو پہنچے ہوتے ہیں جس میں یقیناً ان کو یہ فکر ہونی چاہئے کہ ہمارے سامنے ہماری جو زندگی ہے بہت تھوڑی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے۔ اس لئے ہمیں تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اپنی بہوؤں، اپنے دامادوں کے ساتھ سلوک کرنا چاہئے۔ اسی طرح بچوں کے معاملے میں والدین نے دیکھنا ہے کہ وہ ایسی نسل پیچھے چھوڑ کر جائیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والی ہو۔ ایسی نسل چھوڑ کر جائیں جو دین پر قائم رہنے والی ہو اور یوں اس دنیا کو بھی جنت بنائیں اور اپنے والدین کے لئے اس دنیا میں بھی دعائیں کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ ان سے اس دنیا میں بھی رحم کا سلوک فرمائے اور مرنے کے بعد بھی ان سے رحم کا سلوک فرمائے اور آئندہ نیک نسلیں پیدا ہوتی چلی جائیں پس یہ نسلوں تک کی دعا ہے اور یہ نسلوں تک کے لئے تلقین ہے کہ تم لوگ کل کو دیکھو، اس دنیا کے کل کو بھی، پیچھے چھوڑے جانے والی نسلوں کے کل کو بھی اور آئندہ زندگی کے کل کو بھی۔ پس اس نصیحت میں یہ بہت بڑا سبق ہے۔ اگر ان باتوں کو یاد رکھا جائے تو کبھی رشتے نہ ٹوٹیں۔ کبھی گھروں میں گھریلو مسائل پیدا نہ ہوں۔ کبھی یہ شکوے پیدا نہ ہوں کہ خاوند بیوی کا خیال نہیں رکھ رہا۔ یا بیوی خاوند کا خیال نہیں رکھ رہی۔ ہر ایک کی اپنی اپنی ذمہ داری ہے اور اس کو ادا کرنا اس کا فرض ہے۔ اسی طرح نہ ساسیں بہوؤں سے شکوہ کریں، نہ بہوئیں ساسوں سے شکوہ کریں، نہ دوسرے رشتہ دار شکوہ کریں۔ پس ہر قائم ہونے والے رشتہ کو، ہر احمدی کو جو اس بات کا دعویدار ہے کہ ہم نے سچائی کو ماننا ہے اور سچائی پر قائم رہیں گے تو پھر اللہ تعالیٰ کی باتوں کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ تا کہ اس کے فضلوں کو حاصل کرنے والے بنیں۔ اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے ان باتوں کا خیال رکھنے والے ہوں اور ہمیشہ قائم رہنے والے ہوں اور ان میں سے نیک نسلیں بھی پیدا ہوتی چلی جائیں۔ آمین

خطبہ نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا:

☆ عزیزہ قندیل گل بنت تنویر احمد بھٹی صاحب کا نکاح عزیزم عمار الناصر ورک ابن جمال عبدالناصر ورک صاحب سے طے پایا۔

☆ عزیزہ انیلہ ناصر بنت نصیر احمد ناصر صاحب کا نکاح عزیزم مرزا عمر احسان نیر ابن مرزا محمد یوسف نیر (مربی سلسلہ مرحوم) کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ آنسہ مرزا بنت مکرم نصر احمد صاحب مرزا کا نکاح عزیزم فہیم ارشد ابن مکرم محمد ارشد شیخ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ خولہ میاں بنت مکرم نعیم محمد میاں صاحب کا نکاح عزیزم طلحہ احمد چوہدری ابن مبشر احمد چوہدری صاحب کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ نغمانہ طارق بنت مکرم طارق محمود خان صاحب کا نکاح عزیزم انصر جاوید ابن مکرم محمد سرور جاوید صاحب کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ مبشرہ فاروقی بنت مکرم رفیع احمد فاروقی صاحب کا نکاح عزیزم محمد رضا ابن مکرم انصر رضا صاحب کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ نوال مہدی بنت مکرم نسیم مہدی صاحب کا نکاح عزیزم تیمور احمد خان صاحب ابن مکرم احمد کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ ثمرہ احمد بنت مکرم چوہدری قمر احمد صاحب کا نکاح عزیزم قاسم ظفر ابن مکرم ظفر اقبال (شہید) کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ ملیحہ جاوید بنت مکرم محمد سرور جاوید کا نکاح عزیزم محمد رضوان احمد ابن مکرم چوہدری فاروق احمد کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ ماہین منصور بنت چوہدری منصور احمد ناصر صاحب کا نکاح عزیزم دانیال ملک ابن مکرم حبیب اللہ طارق صاحب کے ساتھ طے پایا۔

☆ عزیزہ زابیہ نوین شاہ بنت مکرم سید نوعید لقمان شاہ صاحب کا نکاح عزیزم اظہر حسین ابن مکرم امتیاز حسین صاحب کے طے پایا۔

☆ عزیزہ کاشفہ طارق بنت مکرم طارق احمد نسیم صاحب کا نکاح عزیزم فہد محمود ابن مکرم عامر خالد محمود صاحب کے ساتھ طے پایا۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فریقین کو شرف مصافحہ سے نوازا اور نکاحوں کی مبارکباد دی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس پروگرام میں 33 فیملیز کے 165 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ یہ فیملیز کینیڈا کی جماعتوں وان، بریمپٹن، مالٹن، مسی ساگا، پیس ولیج، ٹورانٹو اور

میپل سے آئی تھیں۔ یہ سبھی فیملیز بھی اپنی زندگیوں میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پا رہی تھیں۔ ان فیملیز نے جو چند گھڑیاں اپنے آقا کے قرب میں گزاریں وہ ان کی ساری زندگی کا سرمایہ ہیں اور ان کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے یادگار لمحات ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادت ان سب کے لئے مبارک فرمائے۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے ختم ہوا۔

بعد ازاں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر سے بیت الذکر کے لئے روانہ ہوئے راستہ کے دونوں اطراف پیس ولیج کے باسیوں کا ایک ہجوم تھا۔ ایک طرف مرد حضرات تو دوسری طرف خواتین اور بچیاں کھڑی تھیں۔ قدم قدم پر السلام علیکم حضور! کی آوازیں اس قدر بلند ہو رہی تھیں کہ کچھ سنائی نہ دیتا تھا۔ عشق و محبت اور فدائیت کا ایک شور برپا تھا۔ ہر چھوٹے بڑے کے ہاتھ میں کیمرہ تھا اور ایک ایک قدم پر بیسیوں تصاویر بن رہی تھیں۔ یہ فدائی لوگ اپنے پیارے آقا کے ایک ایک لمحہ کو اپنے کیمروں میں محفوظ کر رہے ہیں۔

احمدیہ پیس ولیج کا سارا ماحول ہی بڑا روح پرور ہے۔ یہ ایام بہت ہی مبارک اور برکتوں اور اللہ کے فضلوں کے حصول کے دن ہیں۔ اس امن کی بستی کا ہر مکین، ہر مرد، عورت، بچے، بوڑھا ان برکتوں سے فیضیاب ہو رہا ہے۔ پیاسوں کی پیاس بجھ رہی ہے۔ آنکھیں پیارے آقا کے دیدار سے سیراب ہو رہی ہیں۔ دل تسکین پا رہے ہیں اور ایمان بڑھ رہے ہیں۔

تقریب آمین

بیت الذکر میں تشریف آوری کے بعد پروگرام کے مطابق پہلے تقریب آمین ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت کریمہ سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ عزیزم ماہوم احمد، نجیب احمد خان، سفیر احمد، سلمان احمد، عباس مویذ شافی، عریج عمران، ارسلان احمد ساجد، فوزان ساجد خواجہ، حمزہ فراز قریشی، مہیمن احمد ملک، مدثر احمد، عدیل حلیم باجوہ، عیان احمد، حسن یعقوب، عیان بٹ، ابدال احمد افضال، عزیزم عابد محمود، ابراہیم اسد اللہ نصر

عزیزہ امۃ النور، سائرہ ساغر خواجہ، صباعطیۃ السلام، عافیہ نیاب احمد، البینہ بشیر، عائشہ طاہر، نبیلہ احمد، نادیہ لیاقت، رائینہ ایمان باجوہ، امۃ الہادی، خدیجہ بشریٰ محمود، عائشہ علیانہ، عتیقہ سجل، ہادیہ احمد نور، عشاء ملک، مریم مرزا

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

11 اکتوبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پندرہ منٹ پر بیت الذکر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 21 فیملیز کے 97 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں کینیڈا کی جماعتوں سکاربرو، ملٹن، مسی ساگا، ٹورانٹو، وان، بریمپٹن، پیس ولیج اور ریکس ڈیل کے علاوہ نائیجیریا، سیریا اور پاکستان سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔ یہ سبھی وہ خوش نصیب لوگ تھے جو اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ اپنے پیارے آقا کو مل رہے تھے۔ ان سبھی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔

بیت العافیت کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق سکاربرو (Scarborough) شہر میں بیت العافیت کے افتتاح کی تقریب تھی۔ بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سکاربرو کے لئے روانگی ہوئی۔ قافلہ پولیس کے Escort میں روانہ ہوا۔ پولیس کے بارہ موٹر سائیکل قافلہ کو آگے پیچھے اور دائیں، بائیں Escort کر رہے تھے۔

یہاں بیت الذکر (Maple) سے سکاربرو کا فاصلہ 49 کلومیٹر ہے۔

سکاربرو آمد اور پُر جوش استقبال

ایک بجکر تین منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت العافیت سکاربرو تشریف آوری ہوئی۔ مقامی احباب مرد و خواتین اور بچوں بچیوں نے اپنے پیارے آقا کا بڑا پُر جوش استقبال کیا۔ بچوں نے دعائیہ خیر مقدمی گیت پیش کئے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو لوکل امیر فرحت ناصر صاحب اور مربی سلسلہ سکاربرو حنان سوبھی صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس موقع پر سکاربرو جماعت کے دونوں حلقوں سکاربرو ساؤتھ اور سکاربرو نارتھ کے صدران نے اور عاملہ کے ممبران نے بھی حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

تختی کی نقاب کشائی اور دعا

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لے گئے اور نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد لوکل امیر سکاربرو مکرم فرحت ناصر صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے بیت العافیت کے کوائف پیش کئے۔

جماعت سکاربرو کا تعارف

سکاربرو جماعت کینیڈا کی پرانی جماعتوں میں سے ایک ہے۔ 1970ء سے پہلے یہاں احمدی آکر آباد ہوئے۔ اب اس جماعت کے دو حلقے ہیں اور تجنید پانچ صد پچاس ہے۔

سال 2008ء میں یہاں جماعت کو ایک چرچ کی عمارت خریدنے کی توفیق ملی۔ یہ عمارت 1911ء میں تعمیر کی گئی تھی۔ ابتداء میں ایک ریسٹورنٹ کے طور پر استعمال کی گئی۔ 2002ء میں اس کا استعمال بطور چرچ کے شروع ہوا۔ اس عمارت کو اب بیت کی شکل دی گئی ہے۔ یہ بیت بیت العافیت یونیورسٹی آف ٹورانٹو سے چند منٹ کے فاصلہ پر ہے۔

یہ عمارت 1.3 ملین ڈالرز میں حاصل کی گئی۔ جس میں سے ایک ملین ڈالر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے پیش کیا اور بقیہ تین لاکھ کی رقم لوکل جماعت کے ممبران نے ادا کی۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ 1.1 ایکڑ ہے۔ بیت کا جو مین ہال ہے اس کا رقبہ 2800 مربع فٹ ہے اور بیت میں دو صد لوگ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے استفسار فرمایا کہ بیت کے ہال کا جو رقبہ ہے اس میں تو چار صد سے زائد لوگ، چار صد پچاس لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں اس پر لوکل امیر صاحب نے عرض کیا کہ اصل میں اتنے ہی لوگ نماز پڑھ سکتے ہیں جیسا کہ حضور انور نے فرمایا ہے لیکن جو یہاں کے قانونی تقاضے ہیں اس کے مدنظر دو صد کی تعداد رکھی گئی ہے۔

بیت کے علاوہ لائبریری بھی بنائی گئی ہے اور ایک مربی ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ آفس بھی ہیں اور بیت کے بیرونی احاطہ میں 65 گاڑیاں پارک کی جاسکتی ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر لوکل امیر صاحب نے بتایا کہ بیت کے مینارہ کی اونچائی 30 فٹ ہے اور گنبد بھی بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب جماعت جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب بھی موجود تھے۔ حضور انور نے انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ جو جرمنی میں (بیوت) بنا رہے ہیں وہاں مینارہ کی اونچائی 13 میٹر رکھتے ہیں۔ اس پر امیر صاحب جرمنی نے عرض کیا کہ ایسا ہی ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے اردگرد کے علاقہ میں آباد احمدیوں اور نمازوں کی حاضری کا جائزہ لیا اور فرمایا اب (بیت) کو آباد کرنا بھی آپ کا کام ہے۔ صرف اس بات پر خوش نہ ہو جائیں کہ آپ نے (بیت) بنالی ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں اور بچیوں نے گروپس کی صورت میں دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی مارکی سے باہر تشریف لائے تو ایک طرف ایک سیرین احمدی دوست مکرم فراس شعلان صاحب کی فیملی کھڑی تھی۔ فراس شعلان صاحب نے 2010ء میں بیعت کی تھی اور فروری 2016ء میں یہ فیملی سمیت کینیڈا آ گئے۔ ان کی حضور انور کے ساتھ 9 اکتوبر 2016ء کو پہلی فیملی ملاقات تھی۔ لیکن یہ میاں بیوی ہی آئے تھے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ بچوں کو کیوں لے کر نہیں آئے تو انہوں نے بتایا کہ ان کی ایک بچی ذہنی مریضہ ہے جو بہت شور کرتی ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے سب بچوں کو ہی ساتھ نہیں لاسکے۔ یہ فیملی Scarborough میں رہتی ہے۔

حضور انور نے انہیں فرمایا تھا کہ میں نے وہاں سکاربرو میں (بیت) کے افتتاح کے لئے آنا ہے تو آپ اپنے بچوں کو وہیں لے آئیں۔ چنانچہ آج یہ فیملی اپنے بچوں کو لے کر آئی ہوئی تھی۔ حضور انور ازراہ شفقت اس فیملی کے پاس تشریف لے گئے اور بیمار بچی کے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا دی اور سب بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کے بعد فراس صاحب کی حالت نہایت جذباتی تھی وہ رو رہے تھے اور بار بار کہہ رہے تھے کہ اللہ نے ہم پر خاص فضل فرمایا ہے کہ خلیفہ وقت خود چل کر ہمارے پاس آیا ہے اور ہمیں برکتوں سے نوازا ہے۔

ملاقات کے بعد ان کی بیمار بیٹی سے اس کا نام پوچھا گیا تو اس نے فوراً بتا دیا۔ پھر باری باری اس

کے والدین اور بہن بھائیوں کے نام پوچھے گئے تو وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے بتاتی چلی گئی۔اس کے والد صاحب کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے پوچھنے پر کہنے لگے کہ خدا کی قسم یہ اس کی زندگی میں پہلا موقع ہے کہ سب کے نام اسے یاد رہے ہیں اور ترتیب کے ساتھ بتاتی جارہی ہے۔ بچی کی والدہ نے بھی اسی بات کا اظہار کیا۔

بچی کی والدہ نے حضور انور کے ساتھ ملاقات میں ذکر کیا تھا کہ اس نے رؤیا میں دیکھا ہے کہ حضور انور سے اپنی بیٹی کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کر رہی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضور انور کی دعا سے انہیں یہ نشان دکھایا اور ان کی رؤیا بھی پوری ہوگئی۔

اس دوران بچے ایک لائن میں کھڑے ہو چکے تھے۔حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ایک احمدی دوست مکرم باسط اعوان صاحب بیت العافیت کے بالمقابل 43 گھروں پر مشتمل ایک کمپلیکس تعمیر کر رہے ہیں۔مکرم امیر صاحب کینیڈا نے اس کا نقشہ حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔ باسط اعوان صاحب خود بھی اس موقع پر موجود تھے۔موصوف نے حضور انور کی خدمت میں اپنے اس پراجیکٹ کے لئے دعا کی درخواست کی۔جس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لائبریری میں تشریف لے آئے جہاں لوکل امارت کی مجلس عاملہ اور سکاربرو کے دونوں حلقوں کی مجلس عاملہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ارشاد فرمایا کہ خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ کی مجلس عاملہ بھی آجائیں۔ چنانچہ ان دونوں مجالس نے بھی اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

مقامی جماعت نے ایک کیک تیار کیا ہوا تھا۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کیک کے مختلف حصے کئے۔

بعدازاں دو بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے واپس پیس ویلج کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس نے واپسی پر بھی قافلہ کو Escort کیا۔ تین بجکر تیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیس ویلج تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 33 فیملیز کے 170 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ شرف ملاقات حاصل کیا۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی جماعتوں، نارتھ یارک ویسٹن، ابورڈ آف پیس، سکاربرو، ایکس ڈیل، کچنر واٹرلو، مسی ساگا، لندن اونٹاریو اور نیو فاؤنڈ لینڈ سے آئی تھیں۔ New Foundland سے آنے والی فیملیز دو ہزار چھ صد کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین شروع ہوئی۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل پینتیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی۔

عزیزم احسن موعود طاہر، ایشاء ناصر، امین طاہر، ایشل عثمان، سامیہ خلت باجوہ، علینہ چوہدری، عمارہ حلیم، امیر حلیم، اریان فیزان حامد، عطاء الحی باسل مظفر، جاذبہ خان، عیان زبیر، تفرید احمد ڈوگر، فوزیہ سلطان، کشف مصطفیٰ، لائبہ حلیم، ماریہ آفتاب، سندس حلیم، نداء الرحمٰن مہار، طاہر کاہلوں، عیاں مصطفیٰ، فاتح زمران ہادی، ملیحہ قمر، صباحت علی، عائلہ ممتاز، شیخ سفیر احمد، عاتقہ سہیل، عاقب مسعود کھوکھر، فوزیہ قمر، ہدیٰ عبدال، شمائلہ حیات، سنیہا خاں ظہور، تشفاء محمود، امۃ الحی، ذیشان چوہدری۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بیت الذکر، ایوان طاہر (جامعہ احمدیہ، مرکزی مشن ہاؤس) جامعہ ہوسٹل پیس ویلج (Peace Village) کے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے ہیں اور یہ امن کی بستی رات کو بھی اتنی روشن دکھائی دیتی ہے کہ دن کا گمان ہوتا ہے اور چراغاں کا منظر ایک عجیب خوشی کی کیفیت پیدا کرتا ہے اور پھر اس بستی کے مکین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہاں بابرکت قیام سے جو خوشی و مسرت اور لطف و سرور اور تسکین قلب پا رہے ہیں وہ ناقابل بیان ہے۔

❁❁❁❁❁❁

مکرم بلال احمد ناصر صاحب

مجلس انصاراللہ مالی کا چھٹا سالانہ اجتماع

امسال مجلس انصار اللہ مالی کو اپنا چھٹا نیشنل اجتماع مورخہ 16، 17 ستمبر 2016ء کو کروانے کی توفیق ملی۔ اجتماع کے لئے ریجن ساں کا انتخاب کیا گیا۔ساں دارالحکومت باماکو سے تقریباً 450 کلومیٹر کے فاصلے پر شمال کی جانب واقع ہے۔ ساں میں جماعت کا اپنا مشن ہے اور مرکزی مشنری کے علاوہ 2 لوکل مشنریز کام کر رہے ہیں۔ ساں میں جماعت کا ایک ریڈیو (Radio Tolerance) بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھے طور پر کام کر رہا ہے۔

اجتماع کے لئے ریجن ساں کے جماعتی مشن ہاؤس کے قریب ہی ایک سکول کا انتخاب کیا گیا اور وقار عمل کے ذریعہ اجتماع کے لئے سکول کو تیار کیا گیا۔ 15 ستمبر کی شام سے ہی مالی کے دیگر ریجنز سے وفود ساں مشن میں پہنچنا شروع ہو گئے اور 16 ستمبر کی دوپہر تک مختلف علاقوں سے وفود اجتماع میں شرکت کے لئے آتے رہے۔

اجتماع کا آغاز جمعۃ المبارک کے دن نماز تہجد سے ہوا اور نماز جمعہ و نماز عصر ادا کرنے کے بعد باقاعدہ پروگرامز کا افتتاح ہوا۔ افتتاحی تقریب میں تلاوت، نظم اور عہد کے بعد مکرم امیر صاحب مالی نے فاستبقوا الخیرات کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد صدر انصاراللہ مکرم باشا کاترا ورے صاحب نے انصار کو اجتماع میں خوش آمدید کہا اور انصار کو اجتماع میں بھرپور حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔

افتتاحی تقریب کے بعد مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نداء، حفظ قرآن، حفظ خطبہ ثانیہ اور سوال و جواب شامل تھے۔ ورزشی مقابلہ جات میں تیز پیدل چلنا، سوئی میں دھاگہ ڈالنا، میوزیکل چیئر، بلائنڈ ریس اور پینلٹی ککس کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ اختتامی تقریب میں مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی کی 60 جماعتوں کے 518 انصار نے اجتماع میں شرکت کی۔ نیز ریجن ساں کی مختلف سیاسی، مذہبی اور سوشل شخصیات نے بھی شرکت کی۔ ریجن ساں میں جماعتی ریڈیو کے علاوہ 3 پرائیوٹ ریڈیوز پر اجتماع کی پبلسٹی کی گئی اور بعدازاں ان 3 ریڈیوز نے اجتماع کی کارروائی کی رپورٹ بھی اپنے ریڈیوز پر نشر کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس اجتماع کے بہترین نتائج عطا فرمائے۔ آمین

مالی اور اس کا ماحول

باطن وظاہر

انور شعور لکھتے ہیں۔

اگر جھانکے کوئی باطن ہمارا
لڑائی ہی لڑائی، پھوٹ ہی پھوٹ
اگر دیکھے کوئی ظاہر ہمارا
بناوٹ ہی بناوٹ، جھوٹ ہی جھوٹ

(روزنامہ جنگ 28 مارچ 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124511 میں Monsurat

زوجہ Folarin قوم...... پیشہ فنکار عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن Bashorun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26۔اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Monsurat گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad s/o Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Bilques s/o Adelakun

مسل نمبر 124512 میں Zaynab

زوجہ Aderemi قوم...... پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Zaynab گواہ شد نمبر 1۔ Aaika Saheed s/o Mikail گواہ شد نمبر 2۔ Noodeen s/o Jubreel

مسل نمبر 124513 میں Alhahji Dauda Onoade

ولد Odoona قوم...... پیشہ تجارت عمر 81 سال بیعت 1974ء ساکن Odoona ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Buliding of 10 A Bangalow (2) Falt2.5Plots کمرے 25 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Alhahji Dauda Onoade گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoor Ain s/o Bello گواہ شد نمبر 2 Yunus s/o omotayo

مسل نمبر 124514 میں Yunus Osundare

ولد Osundare قوم...... پیشہ تدریس عمر 51 سال بیعت 1995ء ساکن Oluyole Eleba ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Two Flats 60 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Yunus Osundare گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain s/o Bello گواہ شد نمبر 2 Yunus s/o Omotayo

مسل نمبر 124515 میں Habibat Soretire

زوجہ Soretire قوم...... پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت 1996ء ساکن Odo-Ona ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Habibat Soretire گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain s/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Yunus s/o Omotayo

مسل نمبر 124516 میں Abdul Rauf

ولد Are قوم...... پیشہ درزی عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L/Island ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) فلائٹ 2 بیڈ رومز (2) فلائٹ 2 رومز 20 لاکھ Naira (3) Two Land 4 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Rauf گواہ شد نمبر 1۔ Imran s/o Adeyeim گواہ شد نمبر 2 Abdul Hafeez s/o Adeagbo

مسل نمبر 124517 میں Abdul Ghaniy

ولد Badru قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lokoja ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Ghaniy گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad s/o Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Bilques s/o Adelakun

مسل نمبر 124518 میں Yaqub

ولد Rahim قوم...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1991ء ساکن Bode Olude ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Yaqub گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen گواہ شد نمبر 2۔ Atkullah S/o Akenglau

مسل نمبر 124519 میں Yunus

ولد Idris Gimba قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Auchi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 78 لاکھ 17 ہزار 313 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yunus گواہ شد نمبر 1۔ Toyyib S/o Ibiyemi گواہ شد نمبر 2۔ Muhyideen S/o Dikko

مسل نمبر 124520 میں Maimuna

زوجہ Muha Mmed Tirmizi قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1996ء ساکن Auchi ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Maimuna گواہ شد نمبر 1۔ Muhyideen S/oDikko گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Qasim S/o Oyekola

مسل نمبر 124521 میں Sanni Naheemah

ولد Jubril قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilaro Orita ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sanni Naheemah گواہ شد نمبر 1۔ Muhyiddeen S/o Dikko گواہ شد نمبر 2۔ Jamiu S/o Ayinde

مسل نمبر 124522 میں Yusuf

ولد Ibrahim قوم..... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebu-Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 اکتوبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yusuf گواہ شد نمبر 1۔ Muhyiddeen S/o Dikko گواہ شد نمبر 2۔ Jamiu S/o Ayinde

مسل نمبر 124523 میں Bello Zaymab

بنت Alh. Fayal قوم..... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Iyede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ Bello Zaymab گواہ شد نمبر 1۔ Muhyiddeen S/o Dikko گواہ شد نمبر 2۔ Jamiu S/o Ayinde

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب

دوہرا غم۔عزیزہ ملائکہ اور عبدالعلیم بٹ کی وفات

ماہ اکتوبر 2016ء کا پہلا عشرہ ہم پر بہت بھاری گزرا۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بڑی آزمائش سے گزرنا پڑا۔ایک نہیں بلکہ دو ایسے جانکاہ حادثات ہوئے کہ پاتال تک ہمیں ہلا کر رکھ دیا۔

سب سے پہلے تو مورخہ 6-اکتوبر 2016ء کو میری پیاری اکلوتی ہمشیرہ عزیزہ امتہ النور طاہرہ (اہلیہ عبدالرزاق بٹ صاحب مرحوم مربی سلسلہ) کی ہردلعزیز نواسی عزیزہ ملائکہ دس سال کی عمر میں اچانک کرنٹ لگنے سے اللہ کو پیاری ہوگئی۔عزیزہ کے والد مدثر احمد بشارت صاحب اپنے طور پر روزگار کے سلسلہ میں کچھ سالوں سے سیرالیون میں مقیم ہیں۔میری بھانجی عطیۃ المصور اہلیہ مدثر بشارت صاحبہ دارالیمن شرقی حلقہ احسان میں ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کے ساتھ مقیم تھی۔وفات والے دن عزیزہ ملائکہ اوپر والے کمرے میں اکیلی بیٹھی سکول کا کام کررہی تھی کہ یکدم زور سے چیخ ماری ''امی کرنٹ'' جب عزیزہ عطیہ اوپر گئی تو ملائکہ کے سانس ختم ہو چکے تھے۔فضل عمر ہسپتال لے کر گئے تو ڈاکٹر صاحب نے وفات کی تصدیق کردی۔

غالب گمان یہ ہے کہ اوپر والے کمرہ میں واشنگ مشین چل رہی تھی اس سے کرنٹ لگنے سے ملائکہ کی وفات ہوئی۔

عجیب اتفاق ہے کہ ملائکہ کے نانا (میرے بہنوئی) عبدالرزاق بٹ صاحب بھی چار سال پہلے 6۔اکتوبر کو ہی اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوئے تھے۔

مدثر بشارت صاحب کو سیرالیون اطلاع کی گئی اور خدا نے ایسا انتظام کردیا کہ وہ 8۔اکتوبر کو ربوہ پہنچ گئے۔اسی روز عزیزہ کا جنازہ محلّہ کی فٹ بال گراؤنڈ دارالیمن شرقی میں ہوا اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔

عزیزہ ملائکہ بیٹی پانچویں جماعت کی طالبہ تھی اور کلاس میں پہلی چند لائق لڑکیوں میں تھی۔تقسیم انعامات کی تقریب میں تین چار انعامات ضرور حاصل کرتی۔عزیزہ کی جو استانیاں تعزیت کے لئے آئیں وہ بھی بڑی غمزدہ تھیں اور اس کے محنتی، فعال اور کہنا ماننے پر ہروقت مستعد ہونے کی تعریف کرتی تھیں۔

ابھی یہ غم تازہ ہی تھا کہ مورخہ 10-اکتوبر کو میرا بڑا بھانجا (عزیزہ ملائکہ مرحومہ کا ماموں) پھیپھڑوں کی بیماری کی وجہ سے وفات پا گیا۔اس کا نام عطاء العلیم بٹ (ابن عبدالرزاق بٹ صاحب) تھا۔

عطاء العلیم آج سے 14 سال پہلے ماریشس گیا تھا۔بعد میں تلاش روزگار میں سیرالیون چلا گیا۔جہاں اس کی بڑی بہن عزیزہ عطیۃ الغفور اہلیہ مکرم محمد نعیم اظہر صاحب مربی سلسلہ سیرالیون مقیم ہے۔

سیرالیون میں عطاء العلیم نے لمبی بیماری دیکھی۔پہلے ٹائیفائیڈ، پھر ملیریا اور پھر کھانسی اور سانس کی تکلیف ہوگئی۔ایکسرے میں ایک پھیپھڑا سیاہ آیا اور مجلس نصرت جہاں کے ڈاکٹر فاتح الدین صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال، کینیما نے مشورہ دیا کہ یہاں علاج ممکن نہیں۔انہیں پاکستان بھجوا دیا جائے۔

28 ستمبر کو عزیز ربوہ آیا۔29 ستمبر کو اسے طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں داخل کروا دیا گیا۔ڈاکٹروں نے پوری مستعدی، محبت اور دلجمعی سے علاج کیا۔لیکن اللہ کی مرضی پوری ہوئی۔

وفات سے ایک دن پہلے ہسپتال سے گھر بھجوا دیا گیا تھا اور اس کا فائدہ یہ ہوا کہ ماں بیٹے نے رات بھر گزشتہ 14 سال کے گزرے دنوں کے حالات سے ایک دوسرے کو آگاہ کیا۔جی بھر کر باتیں کیں۔

10/اکتوبر کو فجر سے قبل طبیعت زیادہ بگڑ گئی۔طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ لے کر گئے اور 4:15 بجے سہ پہر عزیز نے آخری سانس لیا اور اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوگیا۔

مورخہ 11-اکتوبر کو بیت محمود میں ظہر وعصر کی نمازوں کے بعد مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں عزیزہ ملائکہ کے قریب اسے سپردِ خاک کردیا گیا۔قبر تیار ہونے پر مکرم مظفر احمد درانی صاحب صدر محلّہ کوارٹرز تحریک جدید (دارالصدر) نے دعا کروائی۔

وفات کے وقت عزیز کی عمر 38 سال تھی اور خوبصورت نوجوان تھا۔باہر جانے سے پہلے محلّہ میں خدام الاحمدیہ کے کاموں میں دلچسپی سے حاضر رہتا۔خاص طور پر رات کے وقت پہرہ کے انتظام میں شوق سے جاتا B.S. کمپیوٹر سائنس کی تعلیم حاصل کی۔کچھ عرصہ خلافت لائبریری ربوہ میں خدمت کی اور پھر ماریشس چلا گیا۔

چار دنوں میں ایک ہی گھر سے 2 جنازے اُٹھے۔میری بہن کے لئے یہ ایک بہت بڑا صدمہ ہے جو عزیزہ نے بڑے صبر، حوصلہ، ہمت اور صدقِ دل سے قبول کیا ہے۔مضبوط اعصاب کے ساتھ اس نے یہ دکھ سہہ لیا ہے۔دل پر کیا گزرتی ہے اس کا کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا۔لیکن بظاہر عزیزہ نے خدا کے بے بہا فضلوں کا سوچ کر اپنے آپ کو حوصلہ دے رکھا ہے۔

جامعہ احمدیہ یوکے کے ایک نوجون طالب علم کینسر سے فوت ہوئے تھے۔انہوں نے وفات سے پہلے اپنی والدہ کو پاس بٹھا کر اللہ کے فضلوں کو شمار کرنے کا جو درس دیا تھا وہ میری بہن نے بھی پیارے آقا کی زبانی خطبہ جمعہ میں سنا اور بڑی مضبوطی سے اس پر قائم ہے۔

ملائکہ کی والدہ اور والد بھی اپنی پیاری بیٹی سے بچھڑنے پر غم زدہ ضرور ہیں لیکن صبر اور ہمت سے یہ صدمہ برداشت کررہے ہیں۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں جگہ دے ہم لواحقین کو صبر جمیل اور حوصلہ عطا کرے۔آمین

تعزیت کیلئے تشریف لانے والے نیز بذریعہ فون اظہارِ ہمدردی کرنے والے بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہترین جزا دے۔آمین

☆☆☆☆☆☆☆

اہم ہدایات بابت اراضی معاملات خرید کنندہ و فروخت کنندہ

1۔ بائع اور مشتری اپنے سودے کے ذمہ دار ہیں۔اس لئے سودا بہت احتیاط اور دیکھ بھال کر کریں۔

2۔ بائع ابتدائی ملکیت اور قبضہ بمطابق موقع دینے کا ذمہ دار ہے مشتری کو بھی چاہئے کہ وہ سودا کو حتمی شکل دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کرلے۔

3۔ ہر دو فریقین سودا کرتے ہوئے قول سدید سے کام لیں اور اسی میں برکت ہے۔

4۔ مشتری کو چاہئے کہ وہ رقم کی ادائیگی سے پہلے اس امر کو یقینی بنائے کہ قبضہ بمطابق ملکیت ہے اور ماحول سے بھی اس حوالہ سے معلومات حاصل کرے۔

5۔ سرکاری کارروائی سے پہلے جب آپس میں معاملہ طے پا جائے تو اس کی تفصیل گواہان کی موجودگی میں اشٹام پیپر پر تحریر کریں اور اس میں پلاٹ نمبر اور پلاٹ کا محل وقوع ضرور درج کریں۔

6۔ اقرار نامہ بیع تحریر کرنے کے بعد بائع کے لئے ضروری ہے کہ بغرض اجازت منتقلی پلاٹ/مکان بنام صدر مضافاتی کمیٹی تحریر کرے۔جس میں مشتری کا مکمل نام و پتہ تحریر کرکے اور اپنی درخواست کے ساتھ اقرار نامہ بیع سابقہ رجسٹری تازہ فرد ملکیت بغرض ثبوت شناختی کارڈ کی نقول منسلک کرے۔

7۔ اجازت ملنے کے بعد رجسٹری کروائیں اور اس میں تمام طے شدہ معاملات کی تفصیل ضرور لکھیں۔

8۔ رجسٹری کروانے کے بعد پٹواری حلقہ کے ذریعہ رقبہ کا انتقال کروا کر انتقال نمبر اصل رجسٹری پر ضرور درج کروائیں۔نیز مشتری رجسٹری کے انتقال کے بعد ان کی مکمل نقل شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی کو ارسال کرے۔

9۔ ٹاؤن کمیٹی کی حدود کے باہر رقبہ کا زبانی انتقال بھی ہوسکتا ہے اس میں خرچ کم ہے مگر احتیاط کے پہلو کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10۔ رقبہ خریدتے ہوئے مکمل نشاندہی اور قبضہ کو یقینی بنائیں اور مناسب ہوگا کہ چار دیواری کروا کر اپنے قبضہ کو مستحکم کریں۔

11۔ رقبہ کی خرید و فروخت کے معاملات میں لالچ سے بچیں اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

❁ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب نیشنل سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ ناروے تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ تین ماہ قبل گھر میں گر گئی تھیں جس کی وجہ سے ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ہسپتال میں اپریشن کے بعد ہڈی کو جوڑا گیا۔اب واکر کے ساتھ تھوڑا چلنا شروع کردیا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل شفا وصحت کاملہ عطا کرے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔آمین

❁ مکرمہ بشریٰ سرفراز صاحبہ اہلیہ مکرم سرفراز احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ منظور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ گر گئی تھیں۔فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے۔خدا تعالیٰ ان کو جلد صحت عطا فرمائے۔آمین

کامیابی و درخواست دعا

❁ مکرم مبارک احمد سولنگی صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ رمشاء حسن صاحبہ حلقہ گلشن راوی لاہور نے امسال سالانہ علمی ریلی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے تحت ہونے والے مقابلہ جات میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔آمین

ایم ٹی اے کے پروگرام

7 نومبر 2016ء

Beacon of Truth Live	12:30 am
ون منٹ چیلنج	1:25 am
تحریک جدید	2:00 am
خطبہ جمعہ 4 نومبر 2016ء	2:40 am
سوال و جواب	3:00 am
عالمی خبریں	5:00 am
تلاوت قرآن کریم	5:20 am
آؤ حسن یار کی باتیں کریں	5:30 am
یسرنا القرآن	5:50 am
گلشن وقف نو	6:15 am
ون منٹ چیلنج	7:15 am
خطبہ جمعہ 4 نومبر 2016ء	8:00 am
منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود	9:15 am
لقاء مع العرب	9:50 am
تلاوت قرآن کریم	11:00 am
درس حدیث	11:10 am
الترتیل	11:25 am
حضور انور کا Roehampton University کا دورہ 16 اپریل 2007ء	11:55 am
بین الاقوامی جماعتی خبریں	1:00 pm
سیرت حضرت مسیح موعود	1:35 pm
فرنچ ملاقات	1:55 pm
خطبہ جمعہ 3 جون 2016ء (انڈونیشین ترجمہ)	3:00 pm
سیرت النبی ﷺ	4:20 pm
تلاوت قرآن کریم	5:00 pm
درس حدیث	5:15 pm
الترتیل	5:25 pm
خطبہ جمعہ 10 دسمبر 2010ء	6:00 pm
بنگلہ سروس	7:00 pm
سیرت النبی ﷺ	8:00 pm
آؤ اردو سیکھیں	8:35 pm
راہ ہدیٰ	8:55 pm
الترتیل	10:25 pm
عالمی خبریں	11:00 pm
حضور انور کا Roehampton University کا دورہ	11:20 pm

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

تاریخ عالم 2 نومبر

☆**1841ء**: دوسری افغان جنگ کا آغاز ہوا۔

☆**1899ء**۔ براعظم افریقہ کے جنوب میں مقامی باشندوں بوئرز اور انگریزی فوج کے درمیان ایک خونریز جنگ عرصہ سے جاری تھی، آج کے دن دوسری بوئر جنگ کے دوران انگریزی علاقہ لیڈی سمتھ کا بوئرز نے محاصرہ کر لیا، یہ محاصرہ 118 دن جاری رہا، حضرت اقدس مسیح موعود نے اس جنگ کی تلخیوں کا ذکر اپنے کلام میں فرمایا ہے۔

☆**1904ء**۔ حضرت اقدس مسیح موعود سیالکوٹ میں تھے۔ آپ کا تصنیف کردہ لیکچر طبع ہو چکا تھا۔ آج کے دن صبح کے وقت آپ کی موجودگی میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے حاضرین کے سامنے لیکچر پڑھ کر سنایا۔

☆**1914ء**: روس نے سلطنت عثمانیہ پر جنگ پر جنگ مسلط کر دی۔

☆**1920ء**: امریکا میں تجارتی ریڈیو سٹیشن نے باقاعدہ نشریات کا آغاز کیا۔

☆**1930ء**۔ ہیلے سلاسی کی بطور شاہ حبشہ تخت نشینی ہوئی۔

☆آج ماریشس میں برصغیر سے آنے والے ہندوستانیوں کی یاد میں دن منایا جا رہا ہے۔ ماریشس کا جزیرہ بحر ہند میں قریباً 800 مربع میل کے رقبہ پر پھیلا ہوا ہے، جبکہ آبادی 12 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ جماعت احمدیہ کا پودا یہاں سو سال قبل لگا۔

☆**1936ء**: بی بی سی ٹیلی ویژن سروس کا آغاز ہوا۔

☆**1950ء**۔ آئرش شاعر، ادیب، نقاد، سیاسی کارکن جارج برنارڈ شا کی 94 سال کی عمر میں وفات ہوگئی۔ 1925ء میں آپ کو نوبیل انعام سے نوازا گیا۔ علمی دنیا کی اس مانی ہوئی شخصیت کی نظر میں بانی اسلام حضرت محمد ﷺ کی بہت عظمت تھی نیز موصوف دین اسلام کو ہی آئندہ کا مذہب قرار دیتے تھے۔

☆**1953ء**۔ پاکستان کی مجلس قانون ساز نے ملک کو اسلامی جمہوریہ پاکستان سے موسوم کیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ضرورت ٹیچر اور ہیڈ کلرک
ریاضی اور انگلش کیلئے کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
30 تا 40 سال تک کی لیڈی ہیڈ کلرک کی ضرورت ہے
فیوچر ریس سکول
رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

سیل۔ سیل۔ سیل
مورخہ 4 نومبر بروز جمعۃ المبارک
گرینڈ سیل میلہ سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0334-6383658

جینٹس، بوائز، شلوار قمیص، ویسکوٹ، لیڈیز، گرلز سوٹ، کرتے، پٹیالہ شلوار گرلز، لہنگے، شرارے
رینبو فیشن ربوہ
0476214377

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
0302-7682815:
0332-7682815: پروپرائٹر: فرید احمد

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر انسٹا گیزر اور ہر قسم کے پنکھے دستیاب ہیں۔
طالب دعا: ناصر احمد: 042-35118096,042-35114822:,0300-4026760
فیکٹری 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

CAMERA HOUSE
We Deals in
Printers, Fax Machines, Lcd, Cctv, Cameras, Networking & Security Products,
Sale & Services
Plz Contact: Basil Ahmad Sahi:03213192600
First Floor Mubaser Shal & Hosiery
Chowk Ghanta Gher Faisalabad

ربوہ میں طلوع وغروب و موسم 2 نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:21
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	31 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	17 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2 نومبر 2016ء

خطبہ جمعہ 3 دسمبر 2010ء	3:00 am
گلشن وقف نو	6:30 am
لقاء مع العرب	9:50 am
حضور انور کا جلسہ سالانہ سپین سے خطاب 3 اپریل 2010ء	12:10 pm
اردو زبان میں سوال و جواب	2:05 pm
خطبہ جمعہ 22 اکتوبر 2010ء	5:50 pm
دینی و فقہی مسائل	8:10 pm
حضور انور کا جلسہ سالانہ سپین سے خطاب	11:20 pm

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580 طالب دعا: تنویر احمد

Blue Lines Travel & Tours
اندرون ملک و بیرون ملک کی ایئر ٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ (بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10